راہنمائی کتابچہ

رضاکارانہ پینشن کا نظام (VPS)

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

انتباہ

اس کتابچہ میں دی گئی معلومات بغیر کسی نوٹس کے تبدیل ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ اس بات کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ اس کتابچہ میں دی گئی معلومات مکمل ہوں، تاہم ایس ای سی پی اس بات کی ضمانت نہیں دیتا۔

VPS نظام کیا ہے؟

VPS رضا کارانہ پینشن کا ایک نظام ہے جو کہ SECP کے طرف سے جاری کردہ قانون وضوابط کے مطابق کام کرتا ہے۔وہ پاکستانی جن کے پاس قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ یا بیرون ملک پاکستانی کا کارڈ ہو،اس پینشن نظام کا حصہ دار بن سکتے ہیں۔یہ نظام بڑھاپے کی زندگی میں باقاعدہ آمدن کا ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے۔

VPS کے خدوخال:

VPS کے نمایاں خدوخال مندرجہ ذیل ہیں:

VPS کے تحت مختلف افراد سے جمع شدہ رقم کو ایک ٹرسٹ میں رکھا جاتا ہے۔

ٹرسٹی صرف وہ ادارہ ہوسکتا ہے جو SECP کے مقرر کردہ معیار پر پورا اترتا ہو اور ایس ای سی پی سے منظور شدہ ہو۔

ٹرسٹ میں جمع شدہ رقم کی سرمایہ کاری SECP سے لائسنس یافتہ کمپنی (فنڈ منیجر) کرتی ہے۔

ہر فرد VPS فنڈ کا شراکت دار (ممبر) بنتے وقت اپنی سرمایہ کاری کی ترجیحات کی خودنشان دہی کرتا ہے۔

اگر کوئی ممبر کسی بھی سرمایہ کاری پالیسی کا انتخاب نہیں کرتا تو فنڈ منیجر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے افراد کے لئے کم اتار چڑھاؤ والی پالیسی الاٹ کردے۔البتہ فنڈ منیجر پالیسی کی تخصیص سے پہلے متعلقہ ممبر کے متعلق اندازہ لگائے کہ وہ قیمت میں اتار چڑھاؤ کا کس قدر متحمل ہوسکتا ہے۔

VPS فنڈ کا ممبر بنتے وقت کوئی بھی فرد اپنی ریٹائرمنٹ کی عمر کا تعین خود کرسکتا ہے۔یہ عمر 60 سے 70 سال کے درمیان ہوسکتی ہے۔

اسی طرح 25 سال تک ممبر رہنے پر بھی ایک شخص ریٹائر ہوسکتا ہے۔

اگر کوئی شخص معذور ہوجائے یا فوت ہوجائے تو اس کو یا اس کے خاندان کو ریٹائرمنٹ کی عمر سے پہلے ہی ریٹائرمنٹ کے فوائد حاصل ہوجاتے ہیں۔

اگر کوئی فرد سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی (فنڈ منیجر) یا کسی فنڈ کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو تو وہ فنڈ منیجر اور فنڈ کو بدل سکتا ہے۔

جو افراد ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے سے پہلے رقم نکلوائیں گے انھیں ٹیکس کے مروجہ قانون کے مطابق ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔

اگر فنڈ میں حصہ ڈالنے والا فرد انکم ٹیکس دہندہ ہو تو اس کو ٹیکس کے مروجہ قانون کے مطابق ٹیکس میں کچھ نہ کچھ چھوٹ ملتی ہے۔

VPS میں سرمایہ کاری کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں ہے، کوئی بھی ممبر جب چاہے اور جتنا چاہے فنڈ میں پیسہ جمع کراسکتا ہے البتہ ٹیکس کا فائدہ ٹیکس کے مروجہ قانون کے مطابق ہی ہوگا۔

ریٹائرمنٹ کے وقت 50 فی صد تک جمع شدہ رقم اکٹھی اور بغیر ٹیکس ادا کئے نکلوائی جاسکتی ہے باقی ماندہ 50 فی صد رقم کم ازکم 10 سال تک کے عرصہ میں اقساط کی صورت میں حاصل کرنی ہوگی۔

VPS سے متعلقہ قوانین مندرجہ ذیل ہیں:

VPS Rules, 2005

Companies Ordinance, 1984

Securities Act, 2015

Income Tax Ordinance, 2001

Trust Act, 1882

ایک انفرادی پینشن اکاؤنٹ کیا ہے؟

انفرادی پینشن اکاؤنٹ ایسا اکاؤنٹ ہے جس میں ہر شراکت دار کا بیلنس (balance) بُک انٹری (book entry) کی شکل میں رکھا جاتا ہے اور یہ شراکت دار کی کنٹری بیوشن (contribution) اور مابعد ہونے والی آمدن/ نقصان پر مشتمل حساب کتاب کو ظاہر کرتا ہے۔

کسی شراکت دار کے لئے، انفرادی پینشن اکاؤنٹ کھلواتے وقت سرمایہ کاری کی تخصیصی پالیسی کا انتخاب کس طرح مفید ہوتا ہے؟

ایک شراکت دار کو انفرادی پینشن اکاؤنٹ کھلواتے وقت سرمایہ کاری کی مخصوص پالیسی کا انتخاب کرنا ہوتا ہے کنٹری بیوشن کو پینشن فنڈ کے مختلف ذیلی فنڈز میں اسی پالیسی میں درج شرح کے حساب سے لگایا جاتا ہے۔

اگر شراکت دار اپنی ملازمت تبدیل کرے تو پینشن اکاؤنٹ کا کیا ہوتا ہے؟

ایک پینشن اکاؤنٹ شراکت دار کے ساتھ رہتا ہے چاہے وہ ملازمت تبدیل کرے یا اپنا کاروبار شروع کرلے۔ شراکت دار سال میں ایک بار اپنا بیلنس کسی دوسرے پینشن فنڈ منیجر کے پاس کھولے گئے انفرادی پینشن فنڈ اکاؤنٹ میں منتقل بھی کرسکتا ہے۔

VPS سے متعلق عام طور پر کیے جانے والے سوالات

رضاکارانہ پینشن فنڈ کیا ہے؟

رضاکارانہ پینشن فنڈ ایس ای سی پی کی طرف سے منظور کردہ پینشن فنڈ ہے جسے پینشن فنڈ منیجر چلاتا ہے اور Voluntary Pension System Rules, 2005 کے تحت ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوتا ہے۔

رجسٹرڈ پینشن فنڈ منیجر کیا ہوتا ہے؟

ایک ایسٹ مینجمنٹ کمپنی (AMC) یا زندگی کا بیمہ کار کمپنی جسے ایس ای سی پی کی طرف سے وی پی ایس رولز کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو، رجسٹرڈ پینشن فنڈ منیجر کہلاتی ہے۔

وی پی ایس رولز کے تحت ٹرسٹی کون بن سکتا ہے اور اس کا کیا کردار ہوتا ہے؟

VPS میں ایک ٹرسٹی پینشن فنڈ کے شراکت داروں کی طرف سے پینشن فنڈ کے اثاثہ جات کے نگران کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ کوئی بینک بھی ہوسکتا ہے یا ایس ای سی پی کی منظوری کے ساتھ مقرر کردہ کوئی ایک کمپنی جو ایس ای سی پی کے معیار پر پوری اترتی ہو۔ یہ پینشن فنڈ منیجر اور پینشن فنڈ سے متعلقہ فریقین کے امور کی نگرانی کرتی ہے۔ تمام جمع شدہ رقم پینشن فنڈ کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری اور اس پر حاصل ہونے والا منافع اور دیگر آمدنی اور اثاثہ جات اسی کے نام پر ہوتے ہیں۔

پینشن فنڈ کے ذیلی فنڈز کیا ہیں؟

شراکت دار کے انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں وصول ہونے والی تمام رقوم، وصولی کی تاریخ کے اختتام پر، پینشن فنڈ کے مختلف ذیلی فنڈز میں منتقل کردی جاتی ہیں اور پھر ان ذیلی فنڈز کے ذریعے، کیپٹل مارکیٹ، ڈیبٹ (debt) اور کرنسی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ ہر ذیلی فنڈ مخصوص اثاثہ جات میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ فی الحال پینشن فنڈز کی طرف سے مندرجہ ذیل چار ذیلی فنڈز پیش کیے جارہے ہیں:

ایکویٹی ذیلی فنڈ: لسٹڈ ایکویٹی سیکیورٹیز کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔

ڈیبٹ ذیلی فنڈ: طویل مدتی ڈیبٹ سیکیورٹیز کے لئے مخصوص ہوتا ہے

منی مارکیٹ ذیلی فنڈ: مختصر مدت کی ڈیبٹ سیکیورٹیز اور دوسرے کرنسی مارکیٹ کے تمسکات کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔

کموڈٹی ذیلی فنڈ: ایسی اجناس میں سرمایہ کاری کرتا ہے جن کا اجناس کی مارکیٹ میں لین دین ہوتا ہے۔

ذیلی فنڈز کی فی یونٹ NAV کیا ہوتی ہے؟

ذیلی فنڈز کی فی یونٹ NAV اس قدر کو ظاہر کرتی ہے جس پر متعلقہ ذیلی فنڈ کے یونٹ، ہر کام کے دن جاری کئے یا واپس لئے جاتے ہیں۔ یہ قدر پینشن فنڈ کے خالص اثاثہ جات کو کل جاری شدہ یونٹس سے تقسیم کرکے حاصل ہوتی ہے۔

شرعی اصولوں سے موافق فنڈ اور ایک روایتی پینشن فنڈ میں کیا فرق ہے؟

شرعی اصولوں سے موافق فنڈ اور ایک روایتی پینشن فنڈ ایک جیسے ہی ہیں سوائے اس کے کہ شرعی اصولوں سے موافق پینشن فنڈ شرعی مشیر کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوتا ہے۔

ایک انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں موجود بیلنس، ایک پینشن فنڈ منیجر سے دوسرے پینشن فنڈ منیجر کے پاس منتقل کرنے کے کیا اخراجات ہیں؟

فنڈ بدلنے کا کوئی اضافی خرچہ نہیں ہے۔ ایک شراکت دار کو بغیر اخراجات کے، اپنے انفرادی پینشن اکاؤنٹ کا بیلنس ایک پینشن فنڈ منیجر سے دوسرے پینشن فنڈ منیجر کے پاس منتقل کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں کتنی بار رقم ڈالنی ہوتی ہے؟

انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں رقم کسی بھی کاروباری دن میں لگائی جاسکتی ہے اس کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں ہے۔ تاہم اگر شراکت دار اپنے اکاؤنٹ میں ایک منظم انداز سے رقم جمع کرائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی رقم کا کیا کرتے ہیں؟

جب انفرادی پنشن اکاؤنٹ میں کنٹری بیوشن کی جاتی ہے تو کچھ کٹوتی کے بعد باقی ماندہ رقم شراکت دار کی طرف سے منتخب کردہ سرمایہ کاری پالیسی کے حساب سے پینشن فنڈ کے ذیلی فنڈ کے یونٹ خریدنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ رقم ذیلی فنڈ ،منافع/ سود اور capital gain کی صورت میں منافع کمانے کے لئے، ایکویٹی، ڈیبٹ (debt)،اور کرنسی مارکیٹ کے حصص اور تمسکات خریدنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

(یاد رکھیے آپ کے انفرادی پینشن فنڈ کے بیلنس میں اضافہ کی کوئی ضمانت نہیں۔ضروری نہیں کہ حصص یا تمسکات پر منافع/سود/ capital gain حاصل ہو۔نقصان کی صورت میں انفرادی پینشن اکاؤنٹ کے بیلنس میں کمی بھی ہوسکتی ہے)

پینشن فنڈ کے اثاثہ جات پر مختلف اقسام کا منافع کمایا جاسکتا ہے جس کی وضاحت ذیل میں دی گئی ہے:

منقسمہ آمدن: یہ ان حصص پر حاصل ہوتی ہے جن میں حصص پر مشتمل ذیلی فنڈ نے سرمایہ کاری کی ہوتی ہے۔

منافع/سود: سود سے مراد، پینشن فنڈ کے پاس موجود ڈیبٹ اور کرنسی مارکیٹ سیکیورٹیز پر حاصل ہونے والی آمدن ہے۔

Capital gains: یہ اضافہ/منافع سیکیورٹیز کی خرید/فروخت سے حاصل ہوتا ہے۔

اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ کیا ہوتی ہے اور اس کے کیا اخراجات ہوتے ہیں؟

انفرادی پینشن فنڈ اکاؤنٹ کے بارے میں جاری ہونے والی رپورٹ کو اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ کہتے ہیں۔ ہر سال 30 جون اور 31 دسمبر سے 30 دن کے اندر اندر، پینشن فنڈ منیجر، یہ سٹیٹمنٹ شراکت دار کو بغیر کسی فیس کے بھجواتا ہے۔سٹیٹمنٹ میں، جمع یا نکالے جانے والی رقم، الاٹ کیے جانے والے اور کل موجود یونٹس کی تعداد اور یونٹس کی موجودہ قیمت وغیرہ، سے متعلق معلومات دی گئی ہوتی ہیں۔

ریٹائرمنٹ سے پہلے موت کی صورت میں، انفرادی پنشن اکاؤنٹ کا کیا ہوتا ہے؟

ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے سے پہلے بدقسمتی سے موت کی صورت میں انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں موجود یونٹس موت کی اطلاع والے کام کے دن کی NAV پر کیش کرائے جائیں گے اور انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں جمع کرائے جائیں گے اور اس پر قابل اطلاق شرح سود کے حساب سے

منافع ملے گا۔کل رقم نامزدگی فارم کے مطابق نامزد کردہ ورثاء میں تقسیم کردی جائے گی۔ ہر نامزد کردہ وارث کے پاس اس بات کا اختیار ہوگا کہ وہ اپنا حصہ، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعات کے تحت ٹیکس کے ادائیگی کے بعد، کیش کروالے یا اُسی یا نئے پینشن فنڈ مینیجر کے پاس انفرادی پینشن اکاؤنٹ کھلوا کر اپنا بیلنس اس میں منتقل کر دے، یا اگر نامزد کردہ کی عمر 55 سال سے زیادہ ہے تو کسی بیمہ کمپنی سے سالانہ ادائیگی کا پلان خرید لے ۔

اگر شراکت دار اس عرصہ کے دوران فوت ہوجائے جب وہ کسی منظورشدہ آمدن کی ادائیگی کے پلان کے تحت رقم وصول کرتا ہو تو کیا ہوتا ہے؟

اگر شراکت دار،منظورشدہ آمدن کی ادائیگی کے پلان کے تحت رقم وصول کر رہا ہو اور بدقسمتی سے اس کی موت واقع ہوجائے تو انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں موجود یونٹس، موت کی اطلاع والے کام کے دن کی NAV پر کیش کرائے جائیں گے اور انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں جمع کرائے جائیں گے اور اس پر قابل اطلاق شرح سود کے حساب سے منافع ملے گا۔کل رقم نامزدگی فارم کے مطابق نامزد کردہ ورثاء میں تقسیم کر دی جائے گی جن کے پاس سرمایہ کاری کے لئے اُوپر بیان کردہ آپشن بھی ہوتی ہے۔

اگر شراکت دار ریٹائرمنٹ کے عمر سے پہلے معذوری کا شکار ہوجائے اور وہ مزید کنٹری بیوشن کے قابل نہ رہے تو کیا ہوتا ہے؟

اگر، ریٹائرمنٹ کی مجوزہ عمر (یعنی 60 سے 70 سال تک) پہنچنے سے پہلے شراکت دار کسی معذوری کی وجہ سے اپنی ملازمت جاری نہ رکھ سکتا ہو اور انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں مزید کنٹری بیوشن کے قابل نہ رہے تو شراکت دار فنڈ مینیجر کو ایس ای سی پی کے منظور کردہ میڈیکل بورڈ کی طرف سے جاری کردہ تشخیصی سرٹیفکیٹ مہیا کرے جو معذوری کی تصدیق کرتا ہو۔معذوری کی وجہ سے ریٹائرمنٹ پر، شراکت دار کے پاس وہی آپشن ہونگے جو مجوزہ ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے کی صورت میں اسے میسر ہوتے ہیں۔ VPS رولز میں ان تمام معذوریوں کی اقسام کا تذکرہ کردیا گیا ہے۔

کیا ریٹائرمنٹ سے پہلے مجموعی یا جزوی بیلنس نکالا جاسکتا ہے؟

جی ہاں، ایک شراکت دار کو تمام بیلنس یا اس کا ایک حصہ، ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے سے پہلے، کسی بھی وقت نکالنے کی اجازت ہے۔تاہم، انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعات کے تحت، نکالے جانے والے بیلنس پر ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔لہذا ان سے بچنا ہی چاہیئے۔

ریٹائرمنٹ سے پہلے رقم نکلوانے کی صورت میں، ٹیکس سے کسی قسم کی چھوٹ نہیں ہے۔ ریٹائرمنٹ سے پہلے رقم نکلوانے کی صورت میں ایسی ساری کی ساری رقم پر ٹیکس کا ریٹ پچھلے لگاتار تین سال کے اوسط انکم ٹیکس ریٹ کے برابر ہوگا۔

ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے پر شراکت دار کو کیا فائدے ملتے ہیں؟

ریٹائرمنٹ پر، شراکت دار اپنے انفرادی پینشن اکاؤنٹ میں جمع ہونے والے مجموعی بیلنس میں سے 50 فی صد یک مشت، بغیر کسی ٹیکس کے،

وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔ وہ 50 فی صد سے زائد رقم ٹیکس ادا کر کے نکلوا سکتا ہے۔ باقی بیلنس سے وہ کسی رجسٹرڈ پینشن فنڈ منیجر سے، اپنی پسند کا منظور شدہ آمدنی کی ادائیگی کا پلان بھی خرید سکتا ہے یا زندگی کی بیمہ کار کمپنی سے منظور شدہ سالانہ ادائیگی کا پلان لے سکتا ہے۔ منظور شدہ آمدنی کی ادائیگی یا منظور شدہ سالانہ ادائیگی کا پلان خریدتے وقت شراکت کو ہر آپشن کے نفع ونقصان کو سمجھنا چاہئے۔

کیا یہ ضروری ہے کہ آپ آمدن کی ادائیگی کا پلان اسی فنڈ منیجر سے ہی حاصل کریں جس کے پاس آپ کا VPS اکاؤنٹ ہے؟

جی نہیں، یہ ضروری نہیں، آپ کسی بھی رجسٹرڈ پینشن فنڈ منیجر سے آمدن کی ادائیگی کا پلان خرید سکتے ہیں۔یا ایس ای سی پی کی منظور کردہ بیمہ کار کمپنی سے سالانہ ادائیگی کا پلان لے سکتے ہیں۔

کیا ایس ای سی پی VPS سکیموں میں فائدہ ہونے کی ضمانت دیتا ہے؟

جی نہیں، ایس ای سی پی، VPS سکیموں کے لئے انتظامی قواعد وضوابط بناتا ہے اور پینشن فنڈ منیجر، ٹرسٹی اور پینشن فنڈ پر نظر رکھتا ہے۔ VPS ایک وضع کردہ کنٹری بیوشن پلان ہے جس میں فنڈ منیجر، شراکت داروں کے پیسے، حصص، ڈیٹ اور کرنسی مارکیٹوں میں لگاتا ہے اور اس سے ہونے والے نفع یا نقصان کو شراکت داروں میں تقسیم کرتا ہے۔

(یاد رکھیے، ایس ای سی پی کسی بھی اسکیم کے منافع کی ضمانت نہیں دیتا۔)

کیا شراکت دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ ریٹائرمنٹ کے وقت 50 فی صد رقم ضرور نکلوائے؟

جی نہیں، یہ ضروری نہیں بلکہ اگر شراکت دار چاہے تو تمام پیسے آمدن کی ادائیگی کے پلان یا سالانہ ادائیگی کے پلان میں بھی لگا سکتا ہے۔

کیا معذوری کی صورت میں شراکت دار کو ٹیکس کی وہ سہولیات حاصل ہوتی ہیں جو کہ اسے ریٹائرمنٹ کے وقت حاصل ہونی تھیں؟

جی ہاں، معذوری کی صورت میں شراکت دار کو ریٹائرمنٹ کی صورت میں ملنے والی تمام ٹیکس سہولیات حاصل ہوتی ہیں۔

پینشن فنڈ کو کون کون سی فیس ادا کرنا پڑتی ہے؟

پینشن فنڈ کو مندرجہ ذیل فیسیں/اخراجات اُٹھانے پڑتے ہیں:

فرنٹ اینڈ لوڈ(front end load):

یہ وہ فیس ہے جو شراکت دار کو پہلی دفعہ فنڈ میں پیسے ڈالتے وقت ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔ اس فیس کی شرح زیادہ سے زیادہ 3 فی صد تک ہو سکتی ہے۔ البتہ اگر شراکت دار اپنا فنڈ ایک فنڈ منیجر سے دوسرے فنڈ منیجر کو منتقل کرتا ہے تو اس فیس کا اطلاق نہیں ہوتا۔

پینشن فنڈ منیجر کی مینجمنٹ فیس:

پینشن فنڈ منیجر شراکت داروں سے اپنی خدمات کے بدلے میں ایک فیس وصول کرتا ہے یہ فیس آپ کے اثاثہ جات کے 1.5 فی صد تک ہو سکتی ہے۔

ٹرسٹی فیس:

اوربیان کردہ فیسوں کے علاوہ ٹرسٹی بھی اپنی خدمات کا معاوضہ وصول کرتا ہے۔

دیگر اخراجات:

پینشن فنڈ بنانے کے اخراجات بھی فنڈ سے وصول کئے جاتے ہیں علاوہ ازیں بروکریج اور ٹرانزیکشن کے اخراجات، جائیداد کو ٹرسٹی کے نام پر منتقل کرانے کے اخراجات، قانونی اخراجات، ادھار لی گئی رقم پر بینک کے اخراجات، آڈٹ کے اخراجات، ایس ای سی پی کی سالانہ فیس، ٹیکس، وغیرہ بھی پینشن فنڈ ہی کو ادا کرنے پڑتے ہیں۔

کیا ایک فنڈ منیجر سے رقم دوسرے فنڈ منیجر کو منتقل کرنے پر کوئی ٹیکس نہیں؟

جی نہیں، اس صورت میں کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوتا۔

شراکت دار کو ٹیکس کی حاصل چھوٹ۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، VPS کی صورت میں ٹیکس میں چھوٹ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ شراکت دار کو چاہئے کہ اس سلسلے میں انکم ٹیکس آرڈیننس کا مطالعہ کرے اور اپنے ٹیکس مشیر سے مشورہ لے۔